نظرات

اس خبر کو پڑھ کر ہر مسلمان کو مسرت وخوشی ہوگی کہ گذشتہ دنوں رابطہ عالم اسلامی کے مرکزی دفتر مکہ معظمہ میں عالمی کونسل برائے فلاحی امور کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں سعودی وزیر اوقاف واسلامی امور ڈاکٹر عبداللہ ترکی، رابطہ عالم اسلامی کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر احمد محمد علی ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مانع حماد کے علاوہ مصر، کویت اور لندن کی بعض اسلامی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اور اس میں طے پایا کہ مغربی ملکوں میں رہنے والی مسلم اقلیت کے مسائل، حالات اور مشکلات کو جاننے اور سمجھنے کے لئے آئندہ موسم خریف میں ایک عالمی کانفرنس کسی مغربی ملک میں منعقد کی جائے۔ فی الحال اس کانفرنس کی تیاری کا کام رابطہ عالم اسلامی مرکز لندن ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ ریاض، مصری وزارت اوقاف، عالمی اسلامی کونسل برائے فلاحی امور کویت اسلامی کانفرنس کراچی، جمعیۃ العلماء لندن اور کویت میں قائم افریقی ممالک سے متعلق ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔

یہ بڑی اہم ضرورت کو محسوس کیا گیا ہے۔ مغربی ممالک میں مسلمانوں کی اقتصادی ومعاشرتی حالت کے جائزہ کے لئے اس طرح کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ اس ضرورت کی طرف اس سے پہلے توجہ کیوں نہیں دی گئی۔ مغربی ممالک میں تعلیم یافتہ اور قابل مسلمانوں کی بڑی تعداد کاروباری مقصد اور روزگار کی ضرورت کے لئے معہ اہل وعیال مقیم ہے۔ اب ان کی مذہبی حالت ایسے ماحول میں جہاں نہ مسلم کلچر موجود ہے اور نہ ہی کوئی مسجد ومکتب، ایسی صورتحال کی موجودگی میں ان کے بچے اپنی تعلیم ودینی ماحول سے ناواقف ہی رہیں گے۔ ماں باپ جو اپنے مسلم ممالک کے ماحول میں پیدا ہوئے تھے اور جنھیں اپنے مذہبی خاندان وماحول سے ماں باپ سے جو کچھ حاصل ہوا تھا وہ مغربی ممالک کی تیز رفتار زندگی میں اتنا وقت ہی نہیں نکال پائیں گے۔ جس سے وہ اپنے بچوں کی مذہبی زندگی بنا وسنوار سکیں۔ اس صورتحال کی موجودگی میں یہ خبر

تمام دینی حلقوں میں مسرت وانبساط کے ساتھ باعث خیر مقدم ہی ہے۔

اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی بڑی ہی اطمینان بخش سنائی گئی ہے کہ بوسنیائی اور صومالی عوام کی مدد کے لئے سعودی عرب میں قائم اعلیٰ طاقتی کمیٹی نے جس کا صدر دفتر ریاض میں ہے اسکے ترجمان کے مطابق بوسنیائی عوام کی مدد کے لئے صرف اس کمیٹی نے اب تک ۶۲ کروڑ ۵۰ لاکھ ریال بوسنیائی عوام کو بھیجے ہیں۔ کمیٹی نے صومالی عوام کو بھی ۵۰ کروڑ ریال کی امداد روانہ کی ہے کمیٹی کے ترجمان نے اس سلسلے میں بتایا کہ یہ نقد امداد اس امدادی سامان کے علاوہ ہے جس میں خوراک دوائیں اور کپڑے شامل ہیں۔

اب تک عیسائی تنظیموں کی طرف سے تو ہم نے انسانی فلاح وبہبود اور امداد کے واقعات سنے اور پڑھے تھے۔ اور مسلمانوں سے متعلق اس قسم کے واقعات سننے کے لئے ترستے تھے تڑپتے تھے اب خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں کو اس ضمن میں اقدامات کرنے کا ہوش آیا ہے اور وہ اپنے مال ودولت سے عالم انسانیت کی خدمت کی طرف بھی مائل ومستعد عمل ہیں۔

دنیائے اسلام سے متعلق جناب پروفیسر محمد یونس نگرامی نے اپنے معلوماتی مضمون میں یہ مژدہ بھی سنایا ہے کہ امریکہ میں وہ مسلمان جو امریکی افواج سے منسلک ہیں ان کو اب رمضان شریف کے مہینے میں خصوصی رعائتیں حاصل ہوں گی تاکہ وہ افطار، تراویح اطمینان وآرام کے ساتھ ادا کرسکیں اور فوجی مشقوں میں بھی ان کے ساتھ آسانی برتی جائے گی تاکہ روزہ ان پر گراں نہ بن سکے ان مسلمان فوجیوں کو عید کی خصوصی رخصت بھی دی جایا کرے گی۔ کاش! یہ خبر ہندوستان کی سیکولر حکومت کے کان کھولنے کا بھی باعث بن جائے تاکہ وہ مسلمان فوجیوں کی جمعہ کی نماز کے لئے خصوصی رعایت بحال کرنے کی طرف ملتفت ہو جائے۔ اور پھر اس کے بعد انشاء اللہ امریکہ کی طرح ہندوستان کے مسلمان فوجیوں کو بھی رمضان المبارک اور عید کے لئے سہولتیں مہیا ہو جائیں گی۔

مسلمانوں کو اس طرف خود ہی توجہ مرکوز کرنی چاہیئے تھی جس کی طرف قاہرہ میں متعین برطانی سفیر نے توجہ دلانے کی کوشش کی ہے کہ اسلام سے متعلق مغربی دنیا میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ان کو دور کیا جانا چاہیئے برطانی سفیر کا کہنا تھا کہ خود برطانیہ کے عوام اسلامی تعلیمات

وعقائد اور اسلام کی کشادہ ذہنی اور روشن ضمیری سے بالکل ناواقف ہیں۔ اسلامی اسپین کے قرض کی ادائیگی سے یورپ قاصر ہے اور سائنس فلکیات، ریاضیات، قانون، تاریخ طب دواسازی، فن تعمیر وزراعت کے میدان میں اسلامی اسپین کے احسانوں سے یورپ گراں بار ہے اور صحیح بات تو یہ ہے کہ یوروپ کا ماضی اور حال اسلامی تہذیب وثقافت کا ہی ایک اہم حصہ ہے۔ برطانی سفیر نے انکشاف کیا کہ وہ جلد ہی قاہرہ میں ایک ایسی نمائش کا اہتمام کریں گے جس میں برطانیہ میں اسلامی وجود کی پوری پوری عکاسی ہوگی۔

واقعی یہ خوشی کی بات ہے کہ رابطہ عالم اسلامی کی کوششوں سے مغربی ممالک کے دانشوروں کو اسلامی تہذیب وثقافت کی خوبیوں کو سمجھنے اور اس کا برملا اعتراف کرنے کا موقع ملا۔

آج اسپین میں اسلامی اسپین کو یاد کیا جانے لگا ہے اور اس کی آواز یورپ میں بھی گونجنے لگی ہے اور بعید نہیں اللہ تعالیٰ ایک وقت ایسا بھی لے آئے جب اسپین ہی نہیں یورپ کے تمام ممالک نہ صرف اسلام کی خوبیوں ہی کے معترف ہو جائیں بلکہ حلقہ بگوش اسلام بھی ہو جائیں۔ عالم اسلام کی عرصہ سے چلی آرہی اس تشویش میں بھی کمی آجائے گی یہ خبر پڑھ کر کہ جدہ کے اسلامی بندرگاہ سے گزشتہ ہفتہ ایک بحری جہاز قربانی کے ۱۲۰۱۵ جانوروں کا گوشت لے کر سوڈان روانہ ہوگیا ہے جہاں یہ سوڈانی عوام میں مفت تقسیم کردیا جائے گا اس سے پہلے ۵۵ ہزار جانوروں کا گوشت بنگلہ دیش ۵ ہزار سوڈان، ۵ ہزار چاڈ ۲۰، ہزار پشاور اور کوئٹہ، ایک ہزار دو سو شام اور ۳۰ ہزار قربانیوں کا گوشت اردن بھیجا جا چکا ہے اور اس طرح سے اب تک حج کے موقع پر کی گئی قربانیوں کا گوشت ۲۳ ملکوں کو بھیجا جا چکا ہے حج کے دوران کی جانے والی قربانیوں کا گوشت منصوبہ بند طریقے سے ۱۹۸۲ء سے ضرورت مند افراد کو بھیجا جا رہا ہے اس منصوبہ کی تیاری میں سعودی عرب وزارت مالیات، دار الافتاء اسلامی ترقیاتی بینک کے علاوہ مکہ معظمہ کے کارپوریشن نے حصہ لیا تھا ۱۴۰۲ھ میں بیس ہزار قربانیوں